رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — REGD No. L. 5254

جلد ۴۵/۱۰ ۲۹ صلح ھش ۱۳۳۵ ۲۹ جنوری سنہ ۱۹۵۶ء نمبر ۲۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۸ جنوری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں:

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کل نماز جمعہ پڑھائی۔ اور ایک بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۸ جنوری۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو رات کے پہلے حصہ میں بے خوابی اور کسی قدر اعصابی بے چینی کی تکلیف رہتی ہے۔ ویسے طبیعت بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں:

سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کے متعلق کراچی کی رپورٹ ہے۔ کہ درد کی کمی کے ساتھ ساتھ بدن میں طاقت آرہی ہے۔ اور چند قدم بغیر سہارے کے چلنے بھی لگی ہیں۔ البتہ گھبراہٹ اور بے خوابی کی تکلیف میں زیادہ فرق نہیں ہوا۔ گو اس میں بھی نسبتاً کمی ہے۔ احباب سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماتے رہیں

مکرم نصیر الدین احمد صاحب نائیجیریا پہنچ گئے

لیگوس ۲۶ جنوری۔ رئیس التبلیغ مکرم مولوی نسیم سیفی صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ مکرم مولوی نصیر الدین احمد صاحب ایم اے معہ اہل و عیال بخیر و عافیت لیگوس پہنچ گئے ہیں۔ احباب کرام مغربی افریقہ میں اسلام اور احمدیت کی کامیابی اور روز افزوں ترقی کے لئے دعا فرمائیں:

آج کا دن

— ۲۸ جنوری ۱۹۵۶ء —

آج کے دن ۱۵۹۶ء میں انگلستان کا مشہور امیر البحر اور نامور سیاح سر فرانسس ڈریک فوت ہوا تھا۔

آج کے دن ۱۷۲۵ء میں زار روس پیٹر دی گریٹ فوت ہوا تھا۔

آج کے دن ۱۸۴۶ء میں انگریزوں نے علی وال کے مقام پر سکھوں کو شکست دی تھی اور شمالی پنجاب کا بہت سا علاقہ اپنے قبضہ میں لے لیا تھا:

آج کے دن ۱۸۶۱ء میں ولیم اول نے جرمنی میں اپنے بادشاہ ہونے کا اعلان کیا تھا۔

آج کے دن ۱۹۵۱ء میں بہاولپور کو ملتان سے ملانے کے لئے ایک نئے ریلوے کی رسم افتتاح ادا ہوئی تھی:

روس کی طرف سے امریکہ کو غیر جارحانہ معاہدے کی پیشکش

”یہ پیشکش قیام امن کی خاطر نہیں کی گئی ہے“۔ امریکہ کے سیاسی حلقوں کا تبصرہ۔

واشنگٹن ۲۸ جنوری۔ یہاں کے سیاسی حلقوں میں وثوق کے ساتھ اس خیال کا اظہار کیا جارہا ہے۔ کہ روسی سفیر نے دو روز قبل صدر آئزن ہاور کو مارشل بلگانن کا جو خط دیا ہے۔ اس میں انہوں نے یہ تجویز پیش کی ہے۔ کہ امریکہ اور روس باہمی دوستی کا ایک غیر جارحانہ معاہدہ طے کریں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مارشل بلگانن نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ اگر امریکہ روس سے دوستی کا معاہدہ طے کرنے پر آمادہ ہو جائے۔ تو اس کے عوض روس مغربی و مشرقی جرمنی کے اتحاد کو تسلیم کرے گا۔ — ایک اطلاع کے مطابق برطانوی وزیر اعظم سر انتھونی ایڈن کو اس خط کے مندرجات سے ریڈیو پیغام کے ذریعہ اطلاع دے دی گئی ہے۔ سر انتھونی بحری جہاز کے ذریعہ پہلے ہی واشنگٹن روانہ ہو چکے ہیں۔ جہاں وہ صدر آئزن ہاور سے اہم بین الاقوامی امور کے متعلق مشورہ کریں گے۔ اسی طرح خط کی ایک نقل حکومت فرانس کو بھی بھیجدی گئی ہے۔ خیال ہے کہ جب تک امریکہ کی طرف سے روسی مراسلے کا جواب تیار نہ ہو جائیگا۔ مارشل بلگانن کے خط کا متن شائع نہیں کیا جائے گا۔ یونائیٹڈ پریس آف امریکہ نے واشنگٹن کے باخبر حلقوں کے حوالے سے اطلاع دی ہے۔ کہ عام طور پر خیال یہی ہے کہ امریکہ روس کے ساتھ غیر جارحانہ سمجھوتہ نہیں کرے گا کیونکہ روسی پیشکش قیام امن کی خاطر نہیں ہے بلکہ روس نے یہ قدم محض پراپیگنڈہ کی خاطر اٹھایا ہے۔ لندن کے بعض مبصرین نے کہا ہے۔ کہ روس نے سر انتھونی اور صدر آئزن ہاور کے مابین ہونے والی کانفرنس میں رخنہ ڈالنے کے لئے یہ چال چلی ہے۔

معاہدۂ بغداد میں مزید توسیع نہ کی جائے

امریکہ اور برطانیہ کو فرانس کا مشورہ

پیرس ۲۸ جنوری۔ فرانس کے باخبر حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ فرانس نے امریکہ اور برطانیہ پر زور دیا ہے۔ کہ وہ معاہدۂ بغداد میں مزید توسیع نہ کریں۔ فرانس نے ان دونوں حکومتوں کو ایک مراسلہ بھیجا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ معاہدے میں مزید توسیع عربوں کی غیر جانبدارانہ پالیسی میں اضافہ کا موجب ہوگی اور اس طرح مصر اور مغربی طاقتوں کے درمیان کشیدگی اور زیادہ سخت ہو جائے گی فرانس شروع سے ہی معاہدۂ بغداد کے حق میں نہیں ہے۔ مراسلہ میں مزید کہا گیا ہے کہ آزاد دنیا اس وقت جس خطرہ سے دوچار ہے۔ وہ اقتصادی اور سیاسی نوعیت کا ہے۔ نہ کہ فوجی نوعیت کا۔ اس امر کی پوری کوشش ضروری ہے۔ کہ مصر مغربی طاقتوں کے خلاف روش ترک کرنے کی طرف مائل ہو جائے:

لاہور میں ایوان سائنس کا سنگ بنیاد

لاہور ۲۸ جنوری۔ لاہور میں جدید طرز کا ایک ایوان سائنس قائم کیا جارہا ہے۔ کل پاکستان امریکہ۔ برطانیہ۔ آسٹریلیا نیوزی لینڈ اور روس کے سائنسدانوں نے اس کا سنگ بنیاد رکھا:

ملکہ الزبتھ نائیجیریا کے دورے پر روانہ ہو گئیں

لندن ۲۸ جنوری ملکہ الزبتھ اور ڈیوک آف ایڈنبرا نائیجیریا کے تین ہفتہ کے دورے پر کل لندن سے روانہ ہو گئے۔

مہاراشٹر تحریک کے ۵ لیڈروں کی گرفتاری

بمبئی ۲۸ جنوری۔ کل یہاں پولیس نے مہاراشٹر تحریک کے پانچ لیڈروں کو گرفتار کر لیا۔ ان میں دو کمیونسٹ بھی شامل ہیں:

طلوع سحر اور غروب آفتاب

لاہور ۲۸ جنوری۔ آج صبح سورج ۷ بجکر ۵۷ منٹ پر طلوع ہوا۔ اور شام کو ۵ بجکر ۳۵ منٹ پر غروب ہوگا۔ آج صبح مطلع گہر آلود تھا اور دھند کے آثار سورج نکلنے کے کافی [illegible]

ایک علمی تقریر

بزم حسن بیان مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام بروز ہفتہ مورخہ ۲۸/۱/۵۶ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں پروفیسر بشارت الرحمن صاحب ایم۔ اے ”خوابوں کی حقیقت“ کے موضوع پر تقریر کریں گے۔ تمام خدام احمدیت سے عموماً اور تمام اہل علم حضرات سے خصوصاً شرکت کی درخواست ہے (سیکرٹری)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کردے (سکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۴۲۵۷ میں نور محمد ولد غلام محمد قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر تقریباً ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن کلیانپور چک ۲۲۳ گ ب (حال ربوہ) ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور صوبہ مغربی پنجاب۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۵/۱۱/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میں اسوقت صدر انجمن احمدیہ کا ملازم ہوں صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے مجھے اس وقت ۵۳/- روپے تنخواہ اور دس روپے مہنگائی الاؤنس کل مبلغ ۶۳/- روپے ملتے ہیں۔ میں اپنی اس آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ نیز میری وفات پر جو میری جائداد ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ آمد کی کمی بیشی کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ کے صیغہ مقبرہ بہشتی کو دیتا رہونگا اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم حصہ جائداد میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو وہ رقم میرے حصہ جائداد سے منہا کی جاوے گی۔ اس وقت میرے ذمہ مبلغ ۵۰۰/- روپیہ مہر کا واجب الادا ہے۔ اسکو بھی جائداد سے خارج کرکے باقی جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس پر ۱/۱۰ حصہ کے حساب سے وصیت حاوی ہوگی

العبد:۔ نور محمد انسپکٹر دفتر جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان۔

گواہ شد:۔ عطاء اللہ کارکن صدر انجمن احمدیہ

گواہ شد:۔ سربلند پنشنر کارکن دفتر پراویڈنٹ فنڈ۔

نمبر ۱۴۲۵۵ میں محمد علی ولد پیرن قوم ارائیں عمر تقریباً ۸۰ سال تاریخ بیعت سنہ ۱۹۰۱ء ساکن چاہ جتوالا ڈاکخانہ لودھراں ضلع ملتان صوبہ پنجاب۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۵/۱۲/۲۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد منقولہ وغیر منقولہ حسب ذیل ہے۔ غیر منقولہ اراضی نہری وچاہی رقبہ ۳۰ کنال واقعہ چاہ جتوالا موضع لعد اہم تحصیل لودھراں ضلع ملتان جس کی قیمت فی کنال ۷۵/-/- روپے کل رقم ۲۲۵۰/- روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ نشان انگوٹھا محمد علی ولد پیرن

گواہ شد:۔ غلام رسول ولد محمد علی قوم ارائیں لودھراں۔ گواہ شد:۔ محمد سوئے ولد محمد ابراہیم قوم ارائیں سکنہ لودھراں۔

نمبر ۱۴۲۶۳:۔ میں عبد الغفور خاں ولد چوہدری بڈھے خاں قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۹۹ شمالی ڈاکخانہ چک نمبر ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۵/۱۲/۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائداد نہیں میرے والد صاحب بفضل خدا زندہ ہیں۔ بعوض دکانداری مجھے خدا کے فضل سے ۵۰/- روپے ماہوار آمد ہوتی ہے۔ تازیست اپنی اس آمد کے ۱/۱۰ حصہ کو داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہونگا اس کے علاوہ میری جو جائداد بھی ہے ترکہ کی تا حیات ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔

العبد:۔ عبد الغفور خاں بقلم خود

گواہ شد:۔ محمد حسین بقلم خود سکنہ چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا۔

گواہ شد:۔ محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا ربوہ۔ ضلع جھنگ۔

نمبر ۱۴۳۶۲ میں عبد الغنی ولد حکیم چراغ دین صاحب قوم بھٹے پیشہ کاشتکاری عمر تقریباً ۵۵ سال تاریخ بیعت سنہ ۱۹۳۱ء ساکن حال چک ۶۷/۵-ڈ ڈاکخانہ چک ۸۹/۶-R تحصیل و ضلع منٹگمری صوبہ پنجاب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۵/۱/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری اس وقت غیر منقولہ کوئی جائداد نہیں۔ ٹھیکہ پر اراضی لے کر کاشتکاری کرتا ہوں۔ اور اس آمد سے گذارہ کرتا ہوں۔ اب تین سال سے مسلسل خسارہ رہا ہے۔ اسلئے میں آمد کی رقم کو تعین نہیں کرسکتا۔ البتہ میرے گھر کا ماہوار خرچ ۶۰/-/- روپے ہے۔ جس کو میں اپنی آمد تصور کرتے ہوئے اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ جس کی ادائیگی میں ششماہی مقامی جماعت کی معرفت کرتا رہوں گا۔ اور ہر سال اپنی آمد میں کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز مصالح قبرستان ربوہ کو دیتا رہوں گا۔ اس کے بعد اگر میں کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد پیدا کروں یا میرے مرنے کے بعد میری کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد ثابت ہو تو اس جائداد پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد عبد الغنی بقلم خود

گواہ شد علی احمد بقلم خود چک ۲۶ ضلع منٹگمری

گواہ شد:۔ بدر الدین حامل فرزند موصی

نمبر ۱۴۲۵۴:۔ میں نجم النساء بیگم زوجہ قریشی عبد الرشید صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۴۹ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان حال ربوہ ڈاکخانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۵/۱۱/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

(۱) چوڑیاں طلائی ۳ تولہ (۲) کانٹے طلائی ۲ تولہ (۳) ٹکہ طلائی ۱½ تولہ (۴) انگوٹھیاں طلائی ۶ ماشہ (۵) پن طلائی ۹ ماشہ کل ۷½ تولہ زیور قیمتی ۷۵۰/- روپے صرف جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ آئندہ بھی جو زیور یا جائداد پیدا کروں گی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ مبلغ ۵۰۰/- روپے حق مہر بذمہ خاوند ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ دس روپے ماہوار مجھے جیب خرچ ملتے ہیں جس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ دو عدد مکانات محلہ مسجد اقصیٰ قادیان میں (قیمتی دس ہزار روپے صرف) میں میرا نصف حصہ ہے۔ یہ جائداد عارضی طور پر میرے قبضہ میں نہیں۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائداد ثابت ہو سکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

الامۃ:۔ نجم النساء بیگم

گواہ شد عبد الرشید قریشی خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ عبد العزیز قریشی میڈیکل پریکٹیشنر ربوہ

نمبر ۱۴۲۶۱:۔ میں محمود احمد سعید ولد محمد عثمان صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ (دفتر وکالت تبشیر) ڈاکخانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۵/۱۲/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری اس وقت جائداد منقولہ اور غیر منقولہ کوئی نہیں میری آمد اس وقت بذریعہ ملازمت مبلغ ۵۴/- روپے گذارہ بطور وقف زندگی ملتا ہے میں تازیست اس آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ انشاء اللہ۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد محمود احمد سعید واقف زندگی دفتر وکالت تبشیر ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد ولایت شاہ انسپکٹر وصایا ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد ملک محمد احمد کارکن وکالت تبشیر ربوہ ضلع جھنگ

نمبر ۱۴۲۰۰:۔ میں صوفی محمد دین ولد جیون قوم بٹ پیشہ تجارت عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت سنہ ۱۹۱۴ء ساکن بدوملہی ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان۔

بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۵/۱۱/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ نقد روپیہ ۲۰۰۰/- تجارت میں ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں اور اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہوں گا۔ اور اس جائداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اس وقت مبلغ ۷۵/- روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا اور یہ بھی لکھی (۵) میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان وصیت کی مد میں داخل کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا

العبد:۔ محمد الدین موصی۔

گواہ شد:۔ اللہ رکھا موصی ولد محمد عبد اللہ انصاری سکنہ وبرگ میانہ ڈاکخانہ خاص۔ تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:۔ صوفی علی محمد صحابی انسپکٹر وصایا آنریری سکنہ گکھڑ نوالی ضلع سیالکوٹ

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں احمدی مجاہدین کی کامیاب تبلیغی سرگرمیاں

قرآن کریم، انگریزی و دیگر اسلامی لٹریچر کی نمائش — ایٹ الوداعی پارٹی

— گولڈ کوسٹ کی فٹ بال ٹیم کے اعزاز میں دعوت —

— رپورٹ بابت ماہ نومبر ۱۹۵۵ء —

— از محترم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد سیکرٹری سیرالیون مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ —

قرآن کریم اور دیگر اسلامی لٹریچر کی نمائش

اس ماہ بو ضلع کونسل کی طرف سے ایک زراعتی نمائش کا انعقاد ہوا۔ اس موقعہ پر چونکہ مختلف پرامونٹ چیفس اور دیگر اکابرین ملک کے علاوہ عوام بھی خاصی تعداد میں جمع ہوئے۔ لہٰذا اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پبلک تک پیغام حق پہنچانے کی حتی المقدور کوشش کی گئی۔ منتظمین نمائش سے اجازت لے کر قرآن کریم انگریزی اور سلسلہ کی دیگر کتب و اخبارات نمائش میں رکھی گئیں۔ اور دوکان کو خوشنما قطعات سے خوب آراستہ کیا گیا۔ جو لوگوں کے لئے بہت جاذب نظر تھے۔ ہماری یہ مساعی خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے کامیاب ثابت ہوئی۔ سلسلہ کا لٹریچر نہ صرف مفت تقسیم کیا گیا۔ بلکہ بعض انگریز و افریقن معززین نے ہماری کتب و اخبارات خرید بھی کیں۔ اس کے علاوہ زبانی تبادلۂ خیالات سے اسلامی تعلیم کے محاسن اور فضائل سے لوگوں کو آگاہ کرنے کی توفیق ملی۔

ایک انگریز جو The British Empire Society of the Blind کے ڈائرکٹر ہیں اور آجکل مغربی افریقہ کے دورے پر آئے ہوئے ہیں بمع اپنی اہلیہ کے ہمارے سٹال پر تشریف لائے۔ اور کافی دیر تک تبادلۂ خیالات کرتے رہے۔ ابتداء میں وہ ہمارے کام کی نوعیت کا اندازہ نہ لگا سکے۔ مگر جب انہیں بتایا گیا۔ کہ ہم اسلام کے نمائندے ہیں۔ اور ان ممالک میں اشاعت اسلام ہمارا مطمح نظر ہے۔ تو ان کے لئے یہ چیز بہت تعجب کا موجب ہوئی کہنے لگے آج پہلا موقعہ ہے کہ میں مسلمان مشنریز سے مل رہا ہوں۔ اس پر انہیں بتایا گیا۔ کہ یہ فخر صرف جماعت احمدیہ کو ہی حاصل ہے۔ کہ آج اس کے مبلغین کے ذریعہ مغربی اقوام بھی اسلام جیسے عالمگیر اور زندہ مذہب سے روشناس ہو رہی ہیں۔ اور یہ کام صرف سیرالیون تک ہی محدود نہیں بلکہ دنیا کے قریباً ہر ملک میں احمدی مجاہدین اشاعت اسلام میں مشغول ہیں۔ وہ چونکہ عنقریب گولڈ کوسٹ اور نائیجیریا بھی جا رہے تھے۔ لہٰذا وہاں کے مشنوں سے بھی انہیں آگاہ کیا گیا۔ یہ دوست ہندوستان میں بھی کچھ عرصہ گزار چکے ہیں۔ لہٰذا اردو میں بھی کچھ دیر گفتگو کرتے رہے۔

ان کی اہلیہ نے بھی گفتگو میں بہت دلچسپی لی۔ اور بعض امور کی وضاحت طلب کرتی رہیں۔ سلسلہ کا لٹریچر ان کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ جسے بعد شکریہ انہوں نے قبول کیا۔

ان کے علاوہ سٹال پر آنے والے اصحاب میں انگریز ڈسٹرکٹ کمشنر۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ تین یورپین پادری۔ پریذیڈنٹ ڈسٹرکٹ کونسل اور بعض پرامونٹ چیفس بھی شامل تھے۔

گولڈ کوسٹ فٹ بال ٹیم کے اعزاز میں دعوت

اس ماہ گولڈ کوسٹ سے ایک فٹ بال ٹیم سیرالیون کی ٹیم سے انٹرنیشنل میچ کھیلنے آئی۔ ٹیم کے منتظمین میں ایک احمدی دوست مسٹر آرتھر بھی شامل تھے۔ چنانچہ پہنچتے ہی بمع پریذیڈنٹ ٹیم اور ڈائرکٹر آف میڈیسن مشن ہاؤس تشریف لائے۔ اور مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر انچارج مبلغ گولڈ کوسٹ کا ایک خط پیش کیا انہیں سکول میں لے جایا گیا۔ یہاں سکول کے اساتذہ و طلباء نے ہر دو اصحاب کا عربی میں خیر مقدم کیا۔ اور تلاوت سورہ فاتحہ و بعض اور آیات قرآن کریم سے انہیں محظوظ کیا۔ جس کا معزز مہمانوں پر بہت خوشگوار اثر ہوا۔

پریذیڈنٹ ٹیم نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج مجھے آپ سے مل کر بے حد خوشی اور مسرت حاصل ہوئی ہے۔ اور میں امید رکھتا ہوں۔ کہ قوم کے یہ نونہال بڑے ہو کر اپنی قوم اور ملک کے لئے مفید وجود ثابت ہوں گے۔ پھر آپ نے طلباء کی خوشی کے لئے ایک گنی جو پاکستانی روپیہ کے لحاظ سے قریباً ۱۴ روپے کے برابر ہے۔ تحفۃً پیش کی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

مسٹر آرتھر کی تقریر

پریذیڈنٹ کے بعد مسٹر آرتھر نے چند منٹ کے لئے خطاب کیا۔ ان کی تقریر اخلاص کے رنگ میں رنگین تھی۔ جس کا ہر لفظ اس بات کا آئینہ دار تھا۔ کہ اسلام کی تعلیم ایک ایسا چشمۂ ہدایت ہے۔ کہ اس سے سیراب ہونے والی روحوں میں ایک ایسا رشتۂ اخوت و محبت قائم ہو جاتا ہے۔ جس کی نظیر سوائے آج سے چودہ سو سال قبل کے مسلمانوں کے اور کسی زمانہ میں ملنی مشکل ہے۔

آپ نے کہا۔ کہ اس وقت میں خوشی اور غم کے ملے جلے جذبات کے ساتھ آپ کے سامنے کھڑا ہوا ہوں۔ مجھے خوشی اس بات کی ہے۔ کہ آج میں اپنے ایسے بھائیوں سے مل رہا ہوں۔ جن کا رشتہ حقیقی بھائیوں سے بدرجہا افضل اور اعلیٰ ہے۔ اور اس سے مجھے قلبی مسرت حاصل ہو رہی ہے۔ دوسری طرف مجھے افسوس اس بات کا ہے۔ کہ وہ وجود جس کے ذریعہ یہ شیریں پھل پیدا کرنے والا پودا سیرالیون میں لگایا گیا۔ یعنی الحاج مولوی نذیر احمد صاحب علی مرحوم رضی۔ وہ آج ہم میں موجود نہیں ہیں۔ اگر میں ان کو یہاں مل پاتا۔ تو میری خوشی اس سے دگنی چوگنی ہوتی۔ مگر افسوس وہ پاکیزہ ہستی ہم سے اب جدا ہو چکی ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اصلاحِ نفس کا خیال سب سے زیادہ رکھنا چاہیئے

"یاد رکھو کہ مذہب صرف قیل و قال کا نام نہیں۔ بلکہ جب تک عملی حالت نہ ہو کچھ نہیں۔ خدا اس کو پسند نہیں کرتا۔ جس قدر بزرگ اسلام میں یا ہندوؤں میں اوتار وغیرہ گزرے ہیں۔ ان کے حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے اپنے عمل سے ان سچائیوں کو جن کا وہ وعظ کرتے تھے ثابت کر دکھایا ہے۔ قرآن شریف میں بھی یہی تعلیم ہے۔ یا ایھا الذین امنوا علیکم انفسکم اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے اپنے آپ کو درست کرو۔ جس شخص کے اندر خود روشنی اور نور نہیں ہے۔ وہ اگر زبان سے کام لے گا۔ تو وہ مذہب کو بچوں کا کھیل بنا دے گا۔ اور حقیقت میں ایسے ہی مصلحوں سے ملک کو نقصان پہنچا ہے۔ ان کی زبان پر تو منطق اور فلسفہ جاری رہتا ہے۔ مگر اندر خالی ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ میں نہایت خیر خواہی سے کہہ رہا ہوں۔ خواہ کوئی میری باتوں کو نیک ظنی سے سنے یا بدظنی سے۔ مگر میں کہوں گا کہ جو شخص مصلح بننا چاہتا ہے۔ اسے چاہیئے کہ پہلے خود روشن ہو اور اپنی اصلاح کرے۔ دیکھو یہ سورج جو روشن ہے پہلے اس نے خود روشنی حاصل کی ہے۔ میں یقیناً سمجھتا ہوں۔ کہ ہر ایک قوم کے معلم نے یہی تعلیم دی ہے۔ لیکن اب دوسرے پر لاٹھی مارنا آسان ہے۔ لیکن اپنی قربانی دینا مشکل ہو گیا ہے۔"

(الحکم ۱۷ ستمبر ۱۹۰۲ء)

اس کے بعد اس نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ احمدیت ایک نور ہے۔ جس سے گولڈ کوسٹ کے احمدیوں کو منور ہونے اور حضرت مہدی علیہ السلام کے دامن سے وابستہ ہونے کی سعادت نصیب ہوئی اسکے بعد ہم میں سے چند نوجوان الحاج مولوی نذیر احمد صاحب علی مرحوم کی راہنمائی میں وہ شمع ہدایت لے کر آپ تک پہنچے اب یہ آپ لوگوں کا کام ہے کہ اس شمع کو بجھنے نہ دیں اور نہ صرف اپنے ملک کے ہر گوشہ کو اس سے منور کرنے کی کوشش کریں بلکہ دنیا کے کونے کونے تک یہ پیغام حق پہنچانے چلے جائیں۔ اور اس وقت تک دم نہ لیں۔ جب تک کہ تمام دنیا اس چراغ راہ کی راہ سے بقعۂ نور نہ بن جائے۔ بعد ازاں مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری [illegible] انچارج نے ہر سہ مہمانوں کا شکریہ ادا کیا

شام کو میچ تھا۔ فٹ بال فیلڈ میں مینیجر ٹیم کو مل کر ٹیم کو مشن ہاؤس آنے کی دعوت دی گئی۔ جو اس نے بخوشی قبول کی۔ مشن کی طرف سے ایک پارٹی کا انتظام کیا گیا۔ جس میں علاوہ منتظمین و ممبران ٹیم کے شہر کے بعض دوستوں معززین اور شامی تاجر بھی مدعو کئے گئے۔ اور نہایت خوشگوار ماحول میں یہ تقریب عمل میں آئی۔ دعوت کے بعد پریذیڈنٹ نے مشن کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ احمدیہ مشن کی طرف سے جو عزت افزائی ہمیں بخشی گئی ہے۔ اس کی یاد کبھی ہمارے ذہنوں سے محو نہیں ہوسکے گی۔ اور یہ ایک پیغام محبت ہے جو احمدیہ مشن سیرالیون کی طرف سے گولڈ کوسٹ کے لئے ہمیں حاصل ہو رہا ہے۔ اس موقع پر مسٹر آر نقرسنہ دوبارہ اپنے جذبات محبت کا اظہار کیا۔ اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری نے سب حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور مشن کے ضروری کوائف سے انہیں آگاہ کیا

اس تقریب کے بعد بو احمدیہ سکول کے طلباء و اساتذہ نے مہمانوں کے سامنے شاندار مارچ پاسٹ کیا جسے ناظرین نے بڑے شوق اور توجہ سے ملاحظہ کیا اور حسن کارکردگی کی داد دی۔ تمام کھلاڑیوں اور دیگر مدعوئین میں سلسلہ کا لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

ایک الوداعی پارٹی مکرم محمد اسحاق صاحب صوفی کے لیبیریا روانہ ہونے پر بو میں انہیں ایک الوداعی پارٹی دی گئی۔ جس میں جملہ مبلغین سیرالیون کے علاوہ جماعت احمدیہ بو کے اکابرین نے بھی شرکت کی۔ ان کے بخیریت منزل مقصود پر پہنچنے اور تبلیغی میدان میں کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔

ایک میٹنگ ہمارا جلسہ سالانہ چونکہ قریب آ رہا تھا۔ لہٰذا اس ماہ جملہ مبلغین سیرالیون کی ایک میٹنگ بو میں بلائی گئی۔ جس میں جلسہ کے کامیاب بنانے کے ذرائع اور دیگر انتظامی امور پر غور و خوض کیا گیا۔ جلسہ کا پروگرام اور آئندہ سال کا بجٹ تیار کیا گیا۔

افریقن کریسنٹ ہمارے اخبار افریقن کریسنٹ کا ایک پرچہ عرصہ زیر رپورٹ میں شائع ہوا۔ جو ملک کے مختلف حصوں میں اور لائبیریا پول کو ارسال کیا گیا۔ اب ہمارے اس اخبار کی اشاعت ایک ہزار سے بھی زائد ہو چکی ہے

آخر میں احباب سے درخواست ہے کہ سیرالیون مشن کی کامیابی اور ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔

"فضلِ عمر"

(از مکرم چوہدری شیخ محمد صاحب سیالی ایم اے ناظر رشد و اصلاح)

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کلام الٰہی کو دو حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔ منہ آیات محکمات ھن ام الکتاب و اخر متشابھات۔ کہ بعض آیات تو محکمات ہوتی ہیں۔ اور بعض میں متشابہات کا رنگ پایا جاتا ہے۔ آیات کی یہ تقسیم مومن اہل علم اور دوسرے لوگوں کے درمیان تمیز کرنے کی غرض سے ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ یہی ہے۔ کہ محکمات پر تو عمل کیا جاوے۔ اور متشابہات کی حقیقت کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کرکے صرف ان پر ایمان لایا جاوے تا وقتیکہ اللہ تعالیٰ خود متشابہ کا پردہ اٹھا کر اصل حقیقت واضح نہ کر دے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جب اللہ تعالیٰ نے مصلح موعود کے متعلق اپنی پاک وحی سے سرفراز فرمایا۔ تو گو سنت اللہ کے مطابق بعض حصے اس پیشگوئی کے بھی متشابہات کا رنگ رکھتے تھے۔ مگر اکثر حصے اس وحی الٰہی کے محکمات تھے اور مصلح موعود کے متعلق ایسے نشانات اور علامات اور آپ کے ایسے اوصاف حمیدہ اور خصائل لطیفہ کا ذکر کر دیا۔ جو ایک اور دیکھ دو کی طرح مصلح موعود کی تعیین کر دیتے تھے۔ اسلئے ہر مومن اہل علم کا یہ فرض ہے کہ وہ اس پیشگوئی کے ایسے حصوں کو جو اس کی نظر میں متشابہات کا رنگ رکھتے ہوں۔ حوالہ بخدا کرے اور محکمات کے مطابق اپنے عمل کو ڈھال کر اپنے صحیح ایمان و علم کا ثبوت مہیا کرے

واضح رہے کہ مصلح موعود کی پیشگوئی میں خدا تعالیٰ نے بار بار فضل کا لفظ بیان فرمایا ہے۔ جیساکہ حضرت مسیح موعود کے اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں مرقوم ہے۔

"اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئیگا۔ پس مصلح موعود کا نام الہامی عبارت میں فضل رکھا گیا۔ اور نیز دوسرا نام اس کا محمود اور تیسرا نام بشیر ثانی بھی ہے اور ایک الہام میں اس کا نام فضلِ عمر ظاہر کیا گیا"۔

(تبلیغ رسالت جلد اول صفحہ ۱۲۱)

اس حصۂ الہام میں اللہ تعالیٰ نے اس بات کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ کہ اس مبارک وجود کو وہی فضیلت دی جائے گی۔ جو فضیلت حضرت عمرؓ کو دی گئی تھی۔ گو حضرت عمرؓ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے کئی قسم کے فضلوں اور اپنی بے شمار نعمتوں سے نوازا تھا۔ لیکن ظاہری طور پر اور نمایاں اور موٹی فضیلت جس میں کسی کو کلام نہیں وہ حضرت عمرؓ کا خلیفہ ثانی ہونا ہے ٹھیک اسی طرح حضرت فضل عمر ایدہ اللہ بنصرہٖ پر بھی خدا کے بے شمار فضل و کرم ہیں مگر اس میں کیا شک ہے کہ آپ ہمارے آقا حضرت مسیح موعود کے خلیفہ ثانی ہیں۔ اور آپ کو خلافت ثانیہ سے سرفراز کیا جانا حضرت عمرؓ سے ایک ایسی مشابہت تامہ رکھتا ہے جس سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح مصلح موعود کی پیشگوئی بھی آپ ہی کے حق میں پوری ہوگئی۔ کیونکہ مصلح موعود فضل عمر ہے اور فضل عمر مصلح موعود ہے۔

خدا تعالیٰ کا یہ کس قدر عظیم الشان نشان ہے کہ اللہ تعالیٰ کے مطہرے ممسوح حضرت مسیح موعودؑ نے اللہ تعالیٰ کی وحی کے ماتحت ۱۸۸۶ء میں جبکہ جماعت احمدیہ کا نام و نشان نہ تھا۔ اور سلسلہ ہذا کی کوئی اہمیت نہ تھی اسی وقت پُرزور پیشگوئی فرمائی۔ کہ رب السموات والارض نے اطلاع دی ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے ہاتھ سے مومنین کی ایک جماعت پیدا کرے گا۔ اور اس جماعت کا کام اتنا اہم اور اتنا عظیم اور اس قدر زبردست ہوگا کہ جماعت کے قیام کے لئے اور اس کی تربیت اور تنظیم کے لئے خلفاء کی ایسی ضرورت پیدا ہو جائے گی۔ جیسا کہ صحابہ کرام کے لئے اللہ تعالیٰ نے خلفاء راشدین کا سلسلہ قائم کیا تھا اور اس سلسلہ خلفاء کا خلیفہ ثانی مصلح موعود ہوگا۔ جو میری اولاد اور میرے تخم اور میری جسمانی ذریت سے ہوگا۔ یہ ہے وہ اظہار علی الغیب جس کا انکار کوئی کر ہی نہیں سکتا۔

جو لوگ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو برحق نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ جو چاہیں خیال رکھیں۔ مگر ان کو اس بات سے قطعاً انکار کی گنجائش نہیں کہ آپ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے فی الواقع خلیفہ ثانی ہیں۔ آپ نہ خلیفہ اول ہوئے اور نہ ثالث بلکہ حضرت عمرؓ کی طرح خلیفہ ثانی ہیں۔ اور ایسے اہم واقعات محض خدا تعالیٰ کی قدرت کاملہ اور اسی کے تصرف سے ظہور پذیر ہوا کرتے ہیں۔ جس میں انسانی تدابیر کا کوئی دخل نہیں ہوتا۔ پس جس طرح موجودہ زمانہ میں جماعت احمدیہ اور اس سلسلہ عالیہ کے وجود سے انکار ناممکن ہے ایسا ہی حضرت فضل عمر مصلح موعود کے امام جماعت احمدیہ اور اس سلسلہ عالیہ کے خلیفہ ثانی ہونے سے بھی انکار ناممکن ہے وھو المراد

یہ اہم پیشگوئی جو اس زمانہ میں ایک فضل کے بارہ میں حضرت مسیح موعود نے ۱۸۸۶ء میں خدا تعالیٰ سے خبر پاکر بیان فرمائی۔ اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو اس فضل کا ذکر ضمناً عالم الغیب والشہادۃ خدا نے آج سے ۱۳ سو سال پیشتر قرآن کریم میں بھی کر دیا تھا۔ جیساکہ فرمایا۔ وآخرین منھم لما یلحقوا بھم وھو العزیز الحکیم ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔ اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ کی خبر دی تھی۔ اور اس بعثت ثانیہ کو بعثت اولیٰ کے قائم مقام قرار دیا۔ گویا بالفاظ دیگر۔ زمانہ بعثت اولیٰ کو آخری زمانہ کے ساتھ اور بعثت اولیٰ کے شہنشاہ دو عالم کو اس زمانہ کے موعود کے ساتھ۔ اور اس زمانہ کے موعود کے صحابہ کو بعثت اولیٰ کے صحابہ کے ساتھ۔ اور بعثت اولیٰ کے خلفاء کو بعثت ثانیہ کے خلفاء کے ساتھ مشابہت عطا فرمائی۔ اور اس کا نام فضل رکھا۔ مگر کیا ہی عجیب خدا تعالیٰ کا یہ فضل ہے۔ اس وجود باجود پر کہ بعثت ثانیہ کے موعود حضرت مسیح موعود کی وحی میں بھی خدا تعالیٰ نے اس کا نام فضل رکھدیا ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

سکھ صاحبان کو دعوتِ اسلام

حال ہی میں پاکستان اور ایم سی سی کی ٹیم کے درمیان کرکٹ میچ کے موقع پر لاہور میں ہزاروں کی تعداد میں سکھ صاحبان بھی مشرقی پنجاب سے لاہور تشریف لائے تھے۔ اس موقع پر نظارت رشد و اصلاح صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے ایک ٹریکٹ شائع کر کے سکھ دوستوں پر اسلام کی صداقت واضح کی۔ اور انہیں قبول اسلام کی دعوت دی۔ یہ ٹریکٹ جو اردو اور گورمکھی میں شائع کیا گیا تھا۔ ان ایام میں کثرت کے ساتھ تقسیم کیا گیا۔ ٹریکٹ کا مضمون افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

پیارے بھائیو! آپ ہمارے اس مقدس ملک پاکستان میں چند دنوں کے لئے بطور مہمان کے آئے ہیں۔ جس میں باوا نانک صاحب کی جنم بھومی ننکانہ صاحب اور ان کا آخری نواس استھان شری دربار صاحب کرتار پور ہے۔ ہم آپ کی اس تشریف آوری پر آپ کو صدق دل سے خوش آمدید کہتے ہیں۔

بھائیو! اس حقیقت سے کوئی بھی واقف کار اور سمجھدار انسان انکار نہیں کر سکتا۔ کہ آج تمام دنیا میں بے چینی اور بے اطمینانی کا دور دورہ ہے۔ کیا امیر اور کیا غریب کیا چھوٹا اور کیا بڑا۔ سب کے سب اضطراب کی حالت میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ بلکہ بڑی بڑی حکومتوں کے حکمران بھی آرام کا سانس نہیں لے رہے۔ ان کی کشتیاں بھی ڈگمگا رہی ہیں۔ کسی کو کوئی پریشانی لاحق ہو رہی ہے۔ اور کسی کو کوئی بے چینی بے چین کر رہی ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ آج تمام دنیا سے حقیقی امن اور اطمینان اٹھ چکا ہے۔

اگر دنیا کی اس حالت پر مذہبی نقطۂ نگاہ سے غور کیا جائے۔ اور ٹھنڈے دل سے سوچا جائے۔ تو یہ امر واضح ہو جاتا ہے۔ کہ آج دنیا کے لوگوں نے اپنے خالق اور مالک کو بالکل نظر انداز کر دیا ہے۔ اور ان کے دل خدا تعالیٰ کی عظمت اور محبت اور اس کی مخلوق کی خیر خواہی سے بالکل خالی ہو چکے ہیں۔ اس سلسلہ میں گورو گرنتھ صاحب کا یہ ارشاد ہمارے سامنے آتا ہے۔

پرمیشر تے بھلیاں ویاپن سبھے روگ
بے مکھ ہوئے رام نے لگن جنم وجوگ
کھن میں کوڑے ہو گئے جتڑے مایا بھوگ
(گورو گرنتھ صاحب)

یعنی جب دنیا کے لوگ اپنے خالق و مالک کو بھلا دیتے ہیں۔ تو پھر وہ مختلف قسم کی مشکلات اور مصائب میں پھنس جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ سے دوری کے نتیجہ میں ان کا امن و سکون جاتا رہتا ہے۔ بلکہ ان کی آرام دہ چیزیں بھی ان کے لئے وبالِ جان بن جاتی ہیں۔

بھائیو! جہاں گورو گرنتھ صاحب نے یہ حقیقت بیان کی ہے۔ کہ خدا تعالیٰ سے دوری نسلِ انسانی کی بے اطمینانی اور بے چینی کا موجب بنتی ہے۔ وہاں یہ اصلیت بھی ہمارے سامنے رکھی ہے۔ کہ پھر لوگ خود بخود اسی بے چینی کو دور کرنے پر قادر نہیں ہو سکتے۔ اور نہ اپنے آپ ان کے دل خدا تعالیٰ کی عظمت اور محبت سے بھر سکتے ہیں۔ ایسے دور میں زندگی بسر کرنے والے لوگوں کو کسی سچے گورو اور مرشد کامل کی ضرورت ہوتی ہے۔ بغیر اس کے وہ سیدھا راستہ اختیار نہیں کر سکتے۔ جیسا کہ مرقوم ہے:۔

بن ست گور کنے نہ پائیو
بن ستگور کنے نہ پائیا
(گورو گرنتھ صاحب صفحہ ۴۶۶)

یعنی ماضی قریب میں بھی نظر دوڑا کر دیکھ لیا جائے۔ اور ماضی بعید کے حالات اور واقعات کا بھی گہری نظر سے مطالعہ کر لیا جائے۔ یہ حقیقت واضح ہو جائیگی۔ کہ جب بھی لوگ خدا تعالیٰ سے دور چلے گئے۔ پھر انہوں نے بغیر کسی سچے گورو اور مرشدِ کامل کی رہنمائی کے خود بخود اور اپنے آپ صراط مستقیم کو حاصل نہیں کیا۔ گورو گرنتھ صاحب کے ایک اور مقام پر مرقوم ہے:۔

بن ستگور کو ناؤں نہ پائے
پر بھ ایسی بنت بنائی ہے (صفحہ ۴۶۶)

یعنی:۔ یہ طریق خود خدا تعالیٰ نے ہی مقرر کیا ہے۔ کہ اس سے دور لوگ سچے گورو اور مرشد کامل کی وساطت سے ہی اسے پا سکتے ہیں۔ اور اپنی زندگی کی تمام بے چینیوں اور بے اطمینانیوں کو دور کر سکتے ہیں۔ بغیر اس کے نہیں۔

مشہور اکالی لیڈر جناب ماسٹر تارا سنگھ جی نے اس بات کو صاف الفاظ میں بیان کیا ہے۔ کہ ہمارا موجودہ زمانہ ایسا ہے۔ کہ اس کا سدھار کرنے کے لئے کسی روحانی پیشوا کی ضرورت ہے۔ اس کے بغیر اس کا سدھار محال ہے۔ جیسا کہ آپ نے لکھا ہے:۔ جگت کی موجودہ حالت بہت خراب نظر آ رہی ہے۔ اور اسے اچھا کرنے والا کوئی مرد دکھائی نہیں دیتا۔ واہگورو بھلی کرے۔ بس اسی پر نظر اور امید ہے۔

ستگورو بھیج کوئی "مرد کا چیلہ"

(ترجمہ از رسالہ سنت سپاہی دسمبر ۱۹۵۱ء)

بھائیو! ہم آپ کو اس بے چینی اور بے اطمینانی کے دور میں یہ سلامتی اور امن کا پیغام دیتے ہیں۔ کہ پرگنہ بٹالہ میں ظاہر ہونے والے سچے گورو اور مرشد کامل حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تمام دنیا پر یہ حقیقت اچھی طور پر واضح کر دی ہے۔ کہ اسلام ہی ایک ایسا کامل اور سچا مذہب ہے۔ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی ایک ایسے روحانی پیشوا ہیں۔ کہ جن کی تعلیم پر عمل کرنے کے نتیجہ میں نسل انسانی اس بے اطمینانی اور بے چینی پر قابو پا سکتی ہے اور سچا امن اور سکون حاصل کر سکتی ہے۔ بغیر اس کے دنیا کو آرام اور چین حاصل نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ اس بات کو گورو گرنتھ صاحب میں مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کیا گیا ہے:

اٹھے پہر بھونداپھرے کھاون سندڑے سول
دوزخ پوندا کیوں رہے جاں چت نہ ہوئے رسول
(گورو گرنتھ صاحب صفحہ ۳۲۰)

یعنی جن لوگوں کے دلوں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے محبت نہیں وہ اس دنیا میں آٹھوں پہر بھٹکتے پھریں گے۔ مگر انہیں کسی جگہ بھی امن اور سکون حاصل نہ ہوگا۔ نیز مرنے کے بعد بھی ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔ گورو گرنتھ صاحب کے اس ارشاد نے بھی ہماری اس طرف رہنمائی کی ہے۔ کہ دنیا کو سچا امن اور حقیقی اطمینان رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وابستگی میں ہی مل سکتا ہے۔ اور لوگ حضور کی وساطت اور پیروی سے ہی حقیقی سلامتی حاصل کر سکتے ہیں۔ بھائیو! آپ مسلمانوں کی موجودہ حالت کی طرف نہ دیکھیں۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ ان کی یہ حالت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مقدس تعلیم سے دوری کا نتیجہ ہے۔ آپ حقیقی اسلام احمدیت میں ہی دیکھ سکتے ہیں۔ اور حقیقۃً اسلام زندگی بخش پیغام ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ جناب بابا نانک صاحب بھی لوگوں میں یہ منادی کرتے رہے۔ کہ

ہی صلاحت محمدی مکھ ہی آکھو نت
خاصہ بندہ سجیا سر متراں ہو ہت
(جنم ساکھی ولایت والی صفحہ ۲۴۶)

اور لوگوں کو یہ زندگی بخش پیغام دیتے رہے کہ

محمد من توں من کتاباں چار
من خدائے رسول نوں سچا ئی دربار
(جنم ساکھی ولایت والی صفحہ ۲۵۲)

یعنی اے لوگو! حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ درود بھیجتے رہو۔ وہ خدا تعالیٰ کے مقبول بلکہ اللہ تعالیٰ کے تمام مقبولوں کے سردار تھے۔ ان پر صدق دل سے ایمان لاؤ۔ اور ان کے بتلائے ہوئے راستہ کو اختیار کرو۔ آج تمام دنیا کی سلامتی اور امن اسی بات سے وابستہ ہے۔ کہ تمام لوگ صدق دل سے خدا تعالیٰ اور اس کے مقدس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں۔ اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی پیروی دل و جان سے کریں۔ بابا صاحب نے یہ بھی بیان فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی اخروی زندگی کو بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی سے ہی وابستہ قرار دیا ہے۔ جیسا کہ آپ کا ارشاد ہے۔

سیئی چھوٹے نانکا حضرت جنہاں پناہ
(جنم ساکھی ولایت والی صفحہ ۲۵۰)

یعنی وہی لوگ نجات حاصل کر سکتے ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ میں آئیں گے اور حضور کی غلامی اختیار کریں گے۔

بھائیو! آپکے ایک مشہور ودوان نے پچھلے دنوں اسلام کے بارہ میں یہ بیان کیا تھا۔ کہ:۔

"اسلام صرف ایک مذہب ہی نہیں بلکہ قابل احترام تہذیب ہے اگر کبھی اسی قدیمی تہذیب کی تلقین سے انسانیت کے ابھرنے کا موقع سامنے آ جائے تو گریز بے سود ہوگا۔" (ترجمہ از پریت لڑی دسمبر ۱۹۵۱ء)

ہم آپ کو یہ یقین دلاتے ہیں۔ کہ اسلام فی الحقیقت زندگی بخش پیغام ہے۔ اور قابل عمل حقیقت ہے۔ نیز محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیات النبی ہیں۔ آپؐ سے وابستگی اختیار کرنے سے ہی انسان اطمینان قلب حاصل کر سکتا اور ابدی زندگی کا وارث ہو سکتا ہے۔ اس مقدس رسولؐ کی پاکیزہ تعلیم سے گریز کرنا بے سود ہوگا۔ نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام وہ نہکلنک اوتار ہیں۔ جس کا قوموں کو انتظار تھا۔ نیز جس کے بارہ میں اخبار "خالصہ سماچار" امرتسر کے ۱۷ اکتوبر ۱۹۴۱ء کے پرچہ میں اور جناب ماسٹر تارا سنگھ جی کے رسالہ "سنت سپاہی" امرتسر کے ایک پرچہ میں ایک مرتبہ یہ شائع ہوا تھا:۔

سنبھل نگری سوں پرگٹ ہونسے
نہکلنک تب آوسے گو
سگل خالصہ تاں کے پگ پر
اپنا سیس جھکاوسے گو
ہر جی اپنے مکھ سوں تاں کو
سودھے مارگ پاوسے گو
دکرت کرم چھڈ اسے سبھن تے
سکرت کرم کراوسے گو

یعنی سنبھل نگری سے نہکلنک اوتار کا ظہور ہوگا۔ اور تمام خالصہ بالآخر انجام کار اس کی شرن میں چلا جائیگا۔ خدا تعالیٰ خود اسے اپنے کلام کے ذریعہ سیدھے راستہ پر چلائے گا۔ اور وہ لوگوں کو برے کاموں سے ہٹا کر نیک کاموں کی تلقین کرے گا۔

بھائیو! اگر آپ اس بارہ میں مزید معلومات حاصل کرنے کے خواہاں ہیں۔ تو ہم آپ کی اس معاملہ میں ہر ممکن امداد کرنے کے لئے تیار ہیں۔ آپ اس سلسلہ میں مزید لٹریچر حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل پتوں پر خط و کتابت کر سکتے ہیں۔ ہم آپ کو ہر معروف زبان میں جسے آپ آسانی سے سمجھ سکیں۔ اسلامی لٹریچر مہیا کر سکتے ہیں۔ تاکہ زبان کی دوری یا غیریت آپ کے راستہ میں کوئی روک پیدا کرنے کا موجب نہ بن سکے۔

پتہ:۔ ناظر رشد و اصلاح ربوہ ضلع جھنگ (پاکستان)
ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان ضلع گورداسپور (بھارت)

علماء امراء، صدران و سیکرٹریان مال جماعتہائے احمدیہ کی توجہ کے لئے

یہ امر آپ سے مخفی نہیں کہ زکوٰۃ پانچ ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں تقریباً ہر جگہ (اقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ) نماز کے حکم کے ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کا بھی حکم فرمایا ہے اور مومن کے لئے زکوٰۃ دینا ایسا ہی لازمی قرار دیا ہے جیسا کہ نماز کا ادا کرنا۔

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ احمدی افراد دین کے لئے مالی قربانیوں کا وہ اعلیٰ نمونہ پیش کر رہے ہیں جس کی مثال اس زمانہ میں کوئی دوسری قوم پیش نہیں کر سکتی۔ لہذا عہدیداران جماعت کا فرض ہے کہ وہ زکوٰۃ کی اہمیت اور متعلقہ مسائل تمام احباب جماعت کے ذہن نشین کرا دیں اور جو صاحب نصاب ہوں ان سے شرح کے مطابق زکوٰۃ وصول کر کے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بھجوائیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تقریباً ہر گھر سے کچھ نہ کچھ زکوٰۃ نکل سکتی ہے۔ کئی قسم کے زیورات ہیں جن کی زکوٰۃ نہیں دی جاتی۔ اکثر ایسی تجارتیں ہیں جن پر ادائیگی زکوٰۃ لازمی ٹھہرتی ہے اور اکثر ایسے کارخانے ہیں کہ جن پر زکوٰۃ ضروری ہو چکی ہوتی ہے۔ بعض زمیندار اصحاب ایسے ہیں جن پر زکوٰۃ کی ادائیگی لازمی ہو چکی ہوتی ہے۔ مگر مسئلہ سے لاعلمی کی وجہ سے احباب واجب زکوٰۃ ادا نہیں کرتے دوستوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ:۔

جب حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد عرب کے بعض قبائل نے زکوٰۃ دینے سے انکار کیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسے لوگوں کے ساتھ نہایت سختی سے جنگ کی اور فرمایا کہ اگر یہ لوگ زکوٰۃ کا کوئی حصہ حتیٰ کہ اونٹ کا ایک گھٹنہ باندھنے والی رسی (عقال) دینے سے بھی انکار کریں گے تو میں ان سے جنگ کروں گا۔ اور اس طرح سے انہوں نے نادہندگان سے زکوٰۃ وصول کی اور تاریخ اسلام میں سوائے اس فریضہ کے اور کسی فریضہ کی عدم ادائیگی کی وجہ سے جنگ کا ہونا ثابت نہیں۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے زکوٰۃ کی وصولی نظارت بیت المال کے سپرد کی ہوئی ہے۔ نظارت ہذا جماعتہائے احمدیہ کے تمام عہدہ داروں اور ذی اثر احباب بلکہ ہر بزرگ خاندان و دیگر افراد سے یہ توقع رکھتی ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کے سب دوستوں کو مسئلہ زکوٰۃ سے آگاہ کریں اور جن پر زکوٰۃ واجب ہو انہیں فی الفور ادائیگی کی تحریک فرمائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

بقایادار جماعتیں اور نمائندگان مجلس شوریٰ کی ذمہ داری

جملہ عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ اب مالی سال کے ختم ہونے میں صرف تین ماہ باقی رہ گئے ہیں۔ لیکن ابھی بعض جماعتوں کے ذمہ معقول رقم چندہ جات لازمی کی بقایا چلی آ رہی ہیں۔ اگر ذمہ دار احباب پوری توجہ اور کوشش سے کام لیں تو یہ کوئی بعید امر نہیں کہ بقایا جات سال ختم ہونے سے پہلے وصول ہو جائیں۔ اسی طرح عہدہ داران کے علاوہ نمائندگان مجلس مشاورت بھی توجہ فرمائیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انہیں بھی ذمہ وار قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"یہ فیصلہ ہے جس سے میں جماعتوں کو ان نمائندوں کے ذریعہ آگاہ کرنا چاہتا ہوں جو یہاں آئے ہوئے ہیں نرمی سے سمجھا سمجھا کر ہم نے دیکھ لیا ہے۔ ان نمائندوں کا فرض ہے کہ یا تو وہ کوئی ایسا طریق اختیار کریں کہ کوئی احمدی کہلا کر نادہندہ نہ رہے۔ یا پھر وہ طریق اختیار کریں جو میں نے بتایا ہے کہ نادہندگان کی مرکز میں اطلاع دیں۔ اگر انہوں نے اس نقص کو دور نہ کیا تو ان سے بازپرس ہوگی اور مندرجہ ذیل سزاؤں میں سے کوئی ایک انہیں دی جائے گی۔ یا انہیں آئندہ کے لئے نمائندہ نہیں تسلیم کیا جائے گا یا جماعت میں کوئی عہدہ نہیں دیا جائے گا۔ یا انہیں میرے ساتھ ملاقات کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور اگر پھر بھی پرواہ نہ کی گئی تو جماعت ان سے بے تعلقی کا اظہار کرے گی۔ کیونکہ انہوں نے جماعت کو سنبھالنے کا فرض ادا نہیں کیا۔"

(ناظر بیت المال ربوہ)

وعدوں کا ہفتہ اور مجالس خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں

جیسا کہ مجالس کو معلوم ہوگا سالانہ اجتماع کے موقعہ پر شوریٰ نے یہ متفقہ فیصلہ کیا تھا کہ تحریک جدید کے وعدہ جات کے حصول کے لئے سال میں ایک ہفتہ منایا جائے جس میں وفود کی صورت میں ہر ایسے شخص کے پاس پہنچ کر تحریک کی جائے جس نے تحریک جدید میں حصہ نہ لیا ہو۔ اور اس طرح یقین کر لیا جائے کہ کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں رہا کہ جس نے تحریک جدید میں اس لئے حصہ نہیں لیا کہ اس کو بروقت تحریک نہیں کی گئی تھی۔ لہذا آپ کے اس فیصلہ کے پیش نظر ۲۵ جنوری بروز بدھ تا ۳۱ جنوری بروز منگل ہفتہ وصولی وعدہ جات مقرر کیا جاتا ہے۔ جملہ قائدین مجالس کو چاہئے کہ وہ اس ہفتہ میں ہر خادم کو تحریک جدید میں شامل کرنے کی کوشش کریں خدام کے علاوہ انصار کو بھی تحریک کی جائے اور اگر ضرورت پڑے تو اس بارہ میں اپنی مجلس انصار اللہ کی امداد بھی حاصل کر لی جائے۔

مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

عازمین حج توجہ فرمائیں!

جیسا کہ گذشتہ سال احمدی عازمین حج سے درخواست کی گئی تھی۔ امسال بھی تاکیدی گذارش ہے کہ جو ایسے دوست جو اس سال حج بیت اللہ کا عزم رکھتے ہیں اپنے مکمل پتے حسب ذیل دفتر میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ ضروری اور عام معلومات حج بھی یہاں سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

اعلان نکاح

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ نے اطلاع شمس طالعہ نے مورخہ ۲۹/۱۲/۵۵ کو بعد از نماز ظہر و عصر برادرم عزیزم مولوی عبدالمنان صاحب مولوی فاضل شاہد مبلغ لائلپور کا نکاح عزیزہ زہرہ بی بی صاحبہ بنت چودھری نظام الدین صاحب ساکن چک ۱۰۷ بہاولپور کے ساتھ بعوض دو ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ از راہ کرم دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ نکاح جانبین کیلئے مبارک کرے۔ اللّٰھم آمین

خاکسار صدر الدین مولوی فاضل ساکن احمد نگر سابق مبلغ ایران

انسپکٹران مجلس خدام الاحمدیہ اور دورہ جات

مندرجہ ذیل اضلاع کی مجالس کے دورہ کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے انسپکٹران یہاں سے روانہ ہو چکے ہیں۔ لہذا جملہ مجالس کے عہدہ داران اور خدام الاحمدیہ سے گذارش کی جاتی ہے کہ وہ گذشتہ سال کے مقابلہ میں بڑھ چڑھ کر مالی قربانی پیش کرنے کے لئے تیار رہیں۔ اور یہ امر پیش نظر رکھیں کہ امسال تمام گذشتہ بقایا جات کی بشاشت قلبی کے ساتھ ادائیگی اور ہر ایک قسم کے تعاون کی درخواست کی جاتی ہے تاکہ متعلقہ انسپکٹران مجوزہ پروگرام کے مطابق کام ختم کر سکیں۔

(۱) مکرم چوہدری بدر سلطان صاحب اختر :۔ اضلاع۔ سرگودھا۔ میانوالی

(۲) مکرم الطاف خانصاحب :۔ اضلاع :۔ شیخوپورہ۔ گوجرانوالہ۔ منٹگمری۔

(۳) مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب :۔ اضلاع :۔ خیرپور۔ نوابشاہ۔ سانگھڑ۔ میرپورخاص۔ حیدرآباد۔ دادو۔ لاڑکانہ۔ سکھر۔ جیکب آباد۔ ٹھٹھہ اور کوئٹہ

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ولادت جناب مولوی عبدالقادر صاحب ضیغم مبلغ امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۲/۱/۵۶ دن کے ساڑھے بارہ بجے فرزند عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ! احباب مولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کیلئے دعا فرمائیں۔ (رشید احمد)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ر جنوری

علمائے کرام کے مشورے

(۱) ایک خبر ہے۔ کہ مشرقی پاکستان کے آٹھ علمائے کرام نے پاکستان کے وزیر اعظم اور بعض دیگر مرکزی وزراء کو بذریعہ تار دستور میں چند ترمیمات کے لئے مشورے ارسال کئے ہیں۔ جن میں ایک یہ بھی ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور دیگر مذاہب کے مقدس بزرگوں کی توہین کو قابل تعزیر سنگین جرم قرار دیا جائے اس کے متعلق دو رائے نہیں ہو سکتیں۔ کہ ایک اسلامی حکومت کو یہ مشورہ عین اسلام کے اصول کے مطابق ہے۔ اور یہ نہایت ضروری امر ہے۔ کہ جب ہم نے اسلامی دستور کو پسند کیا ہے۔ تو اسلامی تعلیم کے اصول کو عملی جامہ بھی پہنایا جائے۔

اسلام نے ہی دراصل اصولی طور پر مذہبی رواداری کو سب سے پہلے دنیا میں پیش کیا ہے۔ انسان اپنے عقائد سے محبت کرتا ہے۔ اور ان کے لئے کسی قربانی سے گریز نہیں کرتا۔ یہاں تک کہ اکثر حالتوں میں ان کے لئے مال بھی قربان کر دیتا ہے۔ جان اور عزت و ناموس کی بھی پروا نہیں کرتا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اکراہ فی الدین کو ممنوع قرار دیا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن و سنت کی روشنی میں مذہبی پیشواؤں کی توہین سے باز رہنے کے اسلامی اصول پر بڑا زور دیا ہے۔ قرآن کریم نے صاف صاف لفظوں میں فرمایا ہے:۔

ولا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ

یعنی دوسروں کے بتوں کو بھی برا بھلا نہ کہو۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق یہ بھی توجیہہ فرمائی ہے۔ کہ ہر مذہب خواہ آج وہ کتنا ہی بگڑی ہوئی صورت میں کیوں نہ ہو۔ شروع میں اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کے ذریعہ ہی آیا ہے۔ اور ہر مذہب کے پیشوا اللہ تعالیٰ کے فرستادہ ہی تھے، اس لئے ان کی توہین کرنا اسلامی تعلیم کے مطابق ایک بہت بڑا جرم ہے۔

اسلام کی اس تعلیم کا اثر ہے۔ کہ اکثر مسلمان علماء اور عوام دوسرے مذاہب کے پیشواؤں کی توہین سے بچتے رہے ہیں۔ اسلام کی تاریخ اس پر گواہ ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اکثر پادریوں اور ان کی تقلید میں آریوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات پر نہایت رکیک حملے کئے ہیں۔ اور تہذیب کا دامن بھی ہاتھ سے چھوڑ دیا ہے۔ اور اعلیٰ ترین تہذیب کے مدعی ہوتے ہوئے بھی اس شنیع امر سے باز نہیں آئے۔ چنانچہ یورپ امریکہ اور بھارت سے ایسی خبریں آتی رہتی ہیں۔ کہ فلاں نے یہ کہا ہے۔ اور فلاں نے اس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی توہین کی ہے۔

کتنا افسوسناک ہے۔ کہ وہی انسان جس نے تمام دنیا کے قدیم اور موجودہ دینی پیشواؤں کے ناموس کو بچانے کے لئے ایسے عظیم اصول سکھائے ہیں۔ آج سب سے زیادہ ان دینی رہنمائی کا ادعا کرنے والوں کے مطاعن اور سب و شتم کا نشانہ بنا ہوا ہے۔

اس کی بنیادی وجہ خود مسلمانوں کی بے پرواہی ہے۔ جنہوں نے اسلام کے اس عظیم اصول کو کما حقہ دنیا کے سامنے پیش نہیں کیا۔ اور نہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حقیقی شان کو دکھایا ہے۔ بلکہ خود اسلام کو اپنے قول اور فعل سے اس طرح پیش کیا ہے۔ کہ ناواقفوں کا غلط فہمیوں میں گرفتار ہو جانا نہایت قرین قیاس ہے۔ اگر ہم دنیا کے سامنے اسلامی تعلیم کا صحیح چہرہ صرف اپنی تحریر و تقریر کے ذریعہ ہی نہیں بلکہ عملی نمونہ کے ذریعہ پیش کریں۔ تو چند دنوں میں ان لوگوں کی ذہنیت تبدیل کر سکتے ہیں۔ الغرض ہم مشرقی پاکستان کے آٹھ علماء کی تائید کرتے ہیں۔ کہ دوسرے مذاہب کے پیشواؤں کی توہین کو خاص طور پر ایک سنگین جرم قرار دیا جائے۔ جو عین اسلامی اصول کا منشا ہے۔

(۲) ان علمائے کرام نے ایک مشورہ یہ بھی دیا ہے۔ کہ خدا پرستی کے عقیدہ کا عمومی دفاع کیا جائے۔ دہریت۔ اور خدا تعالیٰ کے انکار و الحاد کی سرگرم مخالفت کی جائے۔ دہریوں خدا کے منکروں اور کمیونسٹوں کو شہریت، ووٹ۔ الیکشن اور سرکاری اور تعلیمی عہدوں اور ملازمتوں سے محروم کیا جائے۔ ایک اسلامی حکومت کا بے شک یہ فرض ہے۔ کہ وہ منفی طور پر ہی نہیں بلکہ مثبت طور پر اسلام اور اسلامی اصولوں کی خاص طور پر حفاظت کرے۔ لیکن اسلام دہریت اور الحاد وغیرہ کی بیخ کنی کسی جبر و اکراہ سے کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ ایسا مشورہ یقیناً جبر و اکراہ کا حامل ہے۔ اسلام ایک علمی دین ہے۔ اور وہ اپنی حقانیت کے لئے روشن دلائل رکھتا ہے۔ اسے اپنی توسیع و اشاعت یا حفاظت کے لئے نہ تلوار کی ضرورت ہے۔ اور نہ حکومتی دباؤ کی۔ وہ تو ہر ایک سے صاف صاف خطاب کر کے کہتا ہے۔

فاتوا بسورۃ من مثلہ وادعوا شھداءکم۔

قرآن کریم کا یہ چیلنج صرف عرب کفار کے لئے نہیں تھا۔ بلکہ تمام زمانوں کے منکرین کے لئے ہے۔ وہ ہر ایک کو اپنا دل کھول کر صاف بیانی کی تلقین کرتا ہے۔ اور اس کی غلطیاں بتاتا ہے۔ نہ کہ دوسروں پر زبردستی اپنے اصول ٹھونستا ہے۔ یہ ہتھکنڈے تو انسان کی بنائی ہوئی تحریکیں استعمال کرتی ہیں۔ وہ مخالفت سے ڈرتی ہیں۔ کیونکہ ان کے نظریات محدود عقل کی پیداوار ہوتے ہیں۔ دہریت یا الحاد اگر ناحق ہے۔ تو یقیناً اس کا علاج بھی اللہ تعالیٰ کے فرستادہ دین میں موجود ہے۔ اس کے خلاف بھی دلائل قاطع ہونے لازمی ہیں۔

اگر ہم دہریت۔ الحاد کمیونزم ایسی تحریکوں کو غلط سمجھتے ہیں۔ تو اس کی وجہ یہی ہے۔ کہ ہمارے پاس ان کے غلط ہونے کے دلائل ہیں۔ ورنہ انہیں غلط سمجھنے کے معنی ہی کیا ہیں۔ اسی لئے ہمیں کھلے میدان میں ان کا مقابلہ کرنا چاہیئے۔ اور دہریت۔ الحاد اور ایسی تحریکوں کی قلعی شارع عام میں کھولنی چاہیئے ورنہ ہم دہریت اور اس کے لوازمات کو دنیا سے مٹانے میں کبھی کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔

(۳) تیسرا مشورہ جو ان علماء نے دیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ قبیلہ اور فرقہ کے ناموں پر سیاسی پارٹیوں کی تنظیم کرنا انتخابات کا لڑنا۔ ووٹوں کا مانگنا اور پراپیگنڈا بھی جرم قرار دیا جائے۔

یہ مشورہ نہایت اہم ہے۔ اور ہم اسی کی سو فی صدی تائید کرتے ہیں۔ سیاسی اختلاف اور ملکی بہبودی کے نقطۂ نظر سے مختلف پارٹیوں کا وجود موجودہ جمہوری زمانہ میں ناگزیر ہے۔ بلکہ ملکی ترقی کے لئے ضروری ہے۔ لیکن قبیلہ اور فرقہ کے ناموں پر پارٹی بازی جمہوریت اور اسلامی اصولوں کے بھی خلاف ہے دینی عقائد کی بناء پر جو فرقے مسلمانوں میں پائے جاتے ہیں۔ اگر انہیں پارٹی بازی کی رخصت دی گئی۔ تو یقیناً نہ صرف ملک و قوم تباہ ہوں گے۔ بلکہ اسلام کے ارتقاء کے لئے بھی سخت نقصان رساں ثابت ہوں گے۔ جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے۔ عقائد کے لئے انسان ہر چیز قربان کر سکتا ہے۔ اس لئے جس ملک میں عقائد دینی کو پارٹی بازی کی بنا بنایا جاتا ہے۔ وہاں خونریزی لازمی ہے۔ اور خاصکر آج کل اسلامی ممالک کو ایسی پارٹی بازی سے بچنا نہایت ضروری ہے۔ جس سے مسلمانوں میں تفریق و تشتت اور اندرون ملک فساد فی الارض کا سخت خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ اس لئے چاہیئے۔ کہ کسی پارٹی کو اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی بنانے اور پراپیگنڈا کرنے کی اجازت نہ ہو۔ اور نہ تقویٰ اور صالحیت کو معیار بنایا جائے۔ کیونکہ ہر فرقہ اپنے آپ کو ناجی اور دوسرے تمام فرقوں کو ناری سمجھتا ہے۔

یاد دہانی

آپ کو یاد ہوگا۔ کہ مغربی پاکستان کے لئے وعدوں کی آخری میعاد ۳۱ جنوری ۱۹۵۶ء ہے۔ کیا آپ نے اپنی جماعت کی فہرست مکمل کر کے مرکز میں ارسال کر دی ہے؟ اگر نہیں۔ تو آپ کو انتظار کس بات کا ہے۔ وقت تو قریب ختم کے آ گیا ہے۔ فوری توجہ فرما کر اپنی جماعت کی فہرست وعدہ جات مکمل کر لیں۔ اسی طرح وہ احباب جو براہِ راست وعدے کرتے ہیں۔ وہ بھی اپنا وعدہ ۳۱ر جنوری تک منظوری کے لئے پیش حضور کر لیں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

تبصرہ

ادعیۃ الفرقان

میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان ربوہ ضلع جھنگ نے حضرت میر محمد اسحاق صاحب مرحوم و مغفور رضی اللہ عنہ کا ترجمہ کیا ہوا قرآن پاک کی دعاؤں کا مجموعہ نہایت اعلیٰ لکھائی چھپائی و کاغذ پر خوشخط چھپوایا ہے۔ اور ہدیہ بھی معمولی صرف ۳ روپے۔ مذکورہ بالا پتہ پر منگا کر خود بھی قرآن مجید کی دعائیں یاد کریں۔ اور اپنے بچوں کو بھی یاد کرائیں۔

متحدہ محاذ اور عوامی لیگ میں مفاہمت کی کوششیں

دونوں پارٹیوں کی مفاہمت اہم سیاسی تبدیلیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوگی

(سیاسی مبصرین)

کراچی ۲۸ جنوری "متحدہ محاذ پارٹی" اور "عوامی لیگ" کے درمیان مفاہمت کے لئے ڈھاکہ میں جن کوششوں کا آغاز ہوا ہے۔ کراچی کے سیاسی مبصرین انہیں مستقبل قریب میں بعض اہم سیاسی تبدیلیوں کے امکانات کا پیش خیمہ قرار دے رہے ہیں۔ ان مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر دونوں پارٹیوں میں مصالحت ہوگئی تو نہ صرف مشرقی بنگال کی صوبائی کابینہ بلکہ مرکز میں بھی بعض اہم تبدیلیاں ناگزیر ہوں گی۔

متحدہ محاذ کے لیڈر اور مرکزی وزیر داخلہ مسٹر اے۔ کے فضل الحق نے مشرقی بنگال عوامی لیگ کے صدر مولانا عبد الحمید بھاشانی کے ساتھ دونوں پارٹیوں کے مابین مفاہمت کے لئے بات چیت شروع کر دی تھی۔ عوامی لیگ لیڈر مسٹر حسین شہید سہروردی کو مولانا بھاشانی نے ڈھاکہ سے بلایا تھا۔ گذشتہ شب مسٹر سہروردی نے وزیر اعلیٰ مشرقی بنگال مسٹر ابو حسین سرکار سے ٹیلیفون پر بھی بات چیت کی تھی اگرچہ صحیح طور پر معلوم نہیں ہو سکا کہ ٹیلیفون پر کیا بات چیت ہوئی۔ لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ بات چیت کا موضوع متحدہ محاذ اور عوامی لیگ کے درمیان مفاہمت ہی تھا۔ مسٹر حسین شہید سہروردی کل ہوائی جہاز سے ڈھاکہ پہنچ گئے ہیں۔ خیال ہے آپ مولانا بھاشانی اور مسٹر اے۔ کے فضل الحق کی بات چیت میں حصہ لیں گے۔ مسٹر سہروردی کے ہمراہ مسٹر مجیب الرحمٰن بھی ڈھاکہ آئے ہیں۔ خیال ہے آپ بھی اس بات چیت میں حصہ لیں گے۔

مصالحت کی کوششیں

متحدہ محاذ اور عوامی لیگ کے درمیان مصالحت کی کوششیں مشرقی بنگال کے بعض اراکین اسمبلی کی تحریک پر شروع کی گئی ہیں جو مشرقی بنگال کے نام پر دونوں جماعتوں میں مفاہمت کے متمنی ہیں۔

مشرقی بنگال کے حلقوں کا کہنا ہے کہ متحدہ محاذ اور عوامی لیگ کے مابین اختلافات کے باعث مشرقی بنگال مغربی پاکستان کو بعض ایسی مراعات دینے پر مجبور ہو جائے گا جو مشرقی بنگال کے اراکین مغربی پاکستان کو دینے کے لئے تیار نہیں ان کا خیال ہے کہ اگر ان دو اہم جماعتوں میں مفاہمت ہو جائے تو مشرقی بنگال کی پوزیشن مضبوط ہو جائیگی اور وہ مساوات کی بنیاد پر مغربی پاکستان کے لیڈروں سے سودے بازی کر سکیں گے۔

سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر عوامی لیگ اور متحدہ محاذ کے درمیان مفاہمت ہوگئی تو مشرقی بنگال اور مرکزی کابینہ میں بعض اہم تبدیلیاں ناگزیر ہو جائیں گی۔

ادھر مسلم لیگی حلقے مشرقی بنگال کی سیاسی صورت حال میں متوقع تبدیلیوں کے بارے میں باہمی صلاح و مشورے کر رہے ہیں۔ اور ایسے سمجھوتوں کا جائزہ بھی لے رہے ہیں جو ان گروپوں کے درمیان ہو سکتا ہے۔

کراچی کے سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ اگر عوامی لیگ اور متحدہ محاذ میں مفاہمت کی بات چیت کامیاب ہوگئی تو ممکن ہے موجودہ مسودہ آئین میں بھی بعض تبدیلیاں کرنی پڑیں۔ اور بعض انتہا پسند تو اس خدشہ کا بھی اظہار کر رہے ہیں کہ دونوں پارٹیوں میں مفاہمت سے ممکن ہے مسودہ آئین کی منظوری میں بھی تاخیر ہو جائے

یاد رہے قریباً ایک سال پیشتر عوامی لیگ بعض اختلافات کی بناء پر متحدہ محاذ سے الگ ہوگئی تھی۔

تین ہزار ٹن وزن کے جہاز اب پاکستان ہی میں بن سکیں گے

کراچی میں ۹۰ فٹ لمبی اور ۶۰ فٹ چوڑی خشک گودی کی تعمیر مکمل ہوگئی

کراچی ۲۸ جنوری کراچی میں پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن نے جہاز سازی کا جو کارخانہ تعمیر کرنا شروع کیا تھا۔ وہ اب تیار ہوگیا ہے۔ اور اب اس میں تین ہزار ٹن وزن تک کے ہر قسم کے جہاز بن سکتے ہیں —— اس کارخانہ سازی کی گودی مکمل ہوگئی ہے۔ یہ گودی ۶۰ فٹ چوڑی اور ۹۰ فٹ لمبی ہے۔ اور اس میں ۲۰ ہزار ٹن تک وزن کے جہازوں کی مرمت ہو سکتی ہے۔

جس رفتار سے اس کارخانہ کی تیاری کا کام جاری ہے۔ اس سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ زیر آب جہازوں کی مرمت کا انتظام اس سال اگست تک مکمل ہو جائے گا۔ کارخانہ میں ۳۰ سے پانچ سو ہارس پاور تک کے ورکشاپ میکینکل ڈیزل انجن نصب ہیں۔ اس میں دس ٹن تک وزن کے آہنی اور چار سو پونڈ تک وزن کی غیر آہنی دھاتوں کی ڈھلائی کا کام ہو سکتا ہے۔ کارخانہ میں سفری کرین بجلی اور ٹیلیفون کے کھمبے تیل کے ٹینک وغیرہ کا کام بھی ہو سکے گا۔

ہندوستان کے لئے پاکستانی گندم

ملتان ۲۸ جنوری۔ معتبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق حکومت پاکستان نے ملتان اور منٹگمری کے اضلاع سے ایک لاکھ پانچ ہزار بوری گندم ہندوستان بھیجنے کے احکام جاری کر دیئے ہیں۔ یہ گندم حکومت کے محفوظ ذخائر سے سپلائی کی جائے گی۔ گندم کی اٹھاون ہزار بوریاں ملتان سے اور سنتالیس ہزار بوریاں منٹگمری سے سپلائی کی جائیں گی۔ گندم کی فراہمی حکومت ہندوستان کی درخواست پر کی جا رہی ہے ہندوستانی نمائندے متذکرہ مقامات پر گندم کی ترسیل کی نگرانی کر رہے ہیں۔ عنقریب ایک مال گاڑی اس گندم کو ملتان اور منٹگمری سے لے کر ہندوستان جائے گی۔

اعانت الفضل

محترمہ مہر آپا صاحبہ حرم رابع حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی ہمشیرہ کی نقرہ (ترکی) سے کامیاب تعلیمی واپسی کی خوشی میں مبلغ دس ۱۰/ روپے بطور اعانت الفضل کو عطا فرمائے ہیں۔ ان کی طرف سے دو ۲ مستحقین کے نام الفضل کا خطبہ نمبر سال بھر کے لئے جاری کر دیا گیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

دیگر احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ ایسے خوشی کے مواقع پر الفضل کو یاد رکھا کریں۔

(مینیجر الفضل)

رسالہ خالد

۷ فروری کو بھیجا جائیگا

بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر رسالہ خالد ماہ فروری ۱۹۵۶ء یکم فروری کو پوسٹ نہیں کیا جا سکا۔ ۷ فروری کو پوسٹ ہوگا

(مینیجر خالد ربوہ)

اشتراکی تجاویز مسترد کر دی گئیں

لندن ۲۸ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم تنکو عبد الرحمٰن نے ملک میں ہنگامی حالت ختم کرنے کے متعلق اشتراکی تجاویز مسترد کر دی ہیں۔ اور کہا ہے کہ کمیونسٹوں سے مصالحت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا —— تنکو عبد الرحمٰن ملایا کے آئینی مستقبل کے بارے میں بات چیت کرنے لندن آئے ہوئے ہیں یہ بات چیت ۹ فروری تک جاری رہے گی

شکریہ!

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کو الفضل کی اعانت و توسیع کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ کی بعض جماعتوں میں بھجوایا گیا ہے۔ اکثر احباب نے ان سے اس سلسلہ میں تعاون فرمایا ہے۔ خصوصاً مکرم محمد احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ اور مکرم ناصر احمد صاحب پال معتمد مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ نے تو بہت کوشش سے ان کے اس دورہ کو کامیاب بنایا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء دوسرے تمام احباب بھی ان سے تعاون فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں

مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ

درخواست دعا میری چھوٹی بچی عزیزہ شائستہ بانو کچھ عرصہ سے بعارضہ بخار و کالی کھانسی بیمار ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ کے ساتھ درازی عمر عطا فرمائے اور خادمہ دین بنائے آمین (حاجی غلام حیدر باجوہ دار الصدر غربی ربوہ)